سوال

لیے روز(184) حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بر 5383 لکھتے ہیں کہ جو شخص کسی عذر کی بنا پر رمضان المبارک کے روزے نہ رکھ سکے وہ تو رمضان کے بعد روزوں کی گنتی پوری کرے گا لیکن جو شخص دائمی مریض ہوا اور وہ ایک روزہ بھی نہیں رکھ سکتا اس کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ھ

ی : "کہ جو شخص بیمار رہو یا سفر پر ہو اسے دوسرے ایام میں گنتی کو پورا کرنا ہوگا۔ (2/البقرۃ:184)

گر کوئی دائمی مریض ہے اور روزہ رکھنے کی ہمت نہیں ہے تو قضا کے بجائے وہ فدیہ ادا کر دے یعنی کسی دوسرے شخص کو روزے رکھوا دے ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ "جو روزہ کی طاقت نہیں ۔ (2/البقرۃ:184)

بھی یاد رہے کہ غریب اور نادار کئی ایک لوگوں سے فدیہ لے سکتا ہے اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں اگر کوئی شخص اتنا بوڑھا ہوگیا ہے کہ روزہ نہیں رکھ سکتا تو وہ بھی فدیہ دے گا جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں : "کہ بہت بوڑھے کے لیے رخصت ہے م:1/44)

ہ افطار کرنے کے اجازت ہے عذر ختم ہونے کے بعد قضا دینا ضروری ہے اگر آیندہ رمضان تک قضا دینے کی فرصت نہ ہو تو اسے چاہیے کہ فدیہ دے کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوجائے حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسافر روزہ اور نصف نماز معاف کر دی ہے اسی طرح حا م2408

ہ دار ڈاکٹر کی رپورٹ پر موقوف ہے اپنی صوابدید کے مطابق عمل نہ کیا جائے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:212